© rasailojaraid.com

اخبار الجامعہ

مورخہ 20/03/2008 کو انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز اسلام آباد اور دعوۃ اکیڈمی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے اشتراک سے ترتیب شدہ ورکشاپ بعنوان ''انسانی حقوق'' میں جامعہ المرکز الاسلامی پاکستان بنوں کی نمائندگی مدیر مسئول ''المباحث الاسلامیہ'' نے کی۔ وہاں پر دیگر امور کے علاوہ المباحث الاسلامیہ اور جامعہ کے دعوتی اور تعلیمی سرگرمیوں کو معزز مندوبین کے سامنے رکھا۔ اکثریت نے اسے نہایت مفید اور اچھی کاوش قرار دیا۔ مندوبین میں محترم جناب مولانا زاہد الراشدی، علامہ ڈاکٹر محمد خالد علوی اور پروفیسر عبدالجبار شاکر جیسے قابل احترام شخصیتوں کے نام قابل ذکر ہیں۔

15/04/2008 کو ماضی میں پشتو فلموں کے معروف اداکار اور دورِ حاضر کے سرگرم تبلیغی کارکن میجر لیاقت المعروف بہ سن تیس کیلنڈر نے دورہ بنوں کے موقع پر جامعہ کو اپنی آمد سے عزت بخشی۔ طلبہ سے خطاب کیا اور ان کو اپنی زندگی کے نشیب وفراز کے بعض گوشوں سے روشناس کرایا۔ اور اس بات پر زور دیا کہ طلبہ علوم دینیہ خوش قسمت ہیں۔ جنہیں خدمت اور تبلیغ دین کیلئے اللہ جل شانہٗ نے چن لیا۔ انہوں نے طلبہ کو تاکید کی کہ وہ اپنی تمام تر صلاحیتیں حصولِ علم کے لئے وقف کردے تاکہ ایک کامیاب مبلغ کے فریضہ بحسن وخوبی انجام دے سکیں۔

17/04/2008 کو جامعہ کے جاری سہ ماہی امتحان کے اختتام کے بعد طلبہ میں حصول علم کا داعیہ پیدا کرنے اور محنتی طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لئے امتیازی نمبروں والے طلباء کو انعامات دیئے گئے۔ اس موقع پر جامعہ کے مسجد میں ایک پر وقار مجلس کا انعقاد کیا گیا جس میں طلبہ اور اساتذہ نے بھرپور شرکت کی، قاری محمد عبداللہ صاحب، مفتی اکابرین میں عبدالغنی صاحب اور مفتی عبدالشکور صاحب کے اسمائے گرامی قابلِ ذکر ہیں۔ جنہوں نے طلبہ کے اجتماع سے خطاب کیا۔

تبلیغی اجتماع کرک بمورخہ 23، 24 اور 25 اپریل 2008ء کے سلسلے میں جامعہ کی طرف سے 3 دن تعطیلات دی گئی۔ اسی طرح جامعہ کے سب طلبہ اور اکثر اساتذہ نے اس ایمان پرور اجتماع میں شرکت کرکے تحصیل علم اور داعی بننے کے عزم کی تجدید کی۔

مرحوم حضرت شاہ صاحبؒ اس بات کے پرجوش داعی اور حامی تھے کہ دورِ حاضر میں حاملین جدید وقدیم علوم کی اس وقت شدید ضرورت ہے۔ وہ اس بات پر پختہ یقین رکھتے تھے۔ کہ دورِ حاضر میں علماء کے لئے دینی علوم کے ساتھ ساتھ عصری علوم کی تحصیل وقت کی اشد ضرورت ہے۔ المرکز پبلک سکول کا قیام اسی سوچ کی بنیاد پر تھا۔ حسبِ سابق امسال بھی تعلیمی سیشن 08-2007 اپنے اختتام کو پہنچا۔ سکول کے اندرونی امتحان کا انعقاد ہوا۔ طلبہ نے امسال بھی تسلی بخش کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ رواں سہ ماہی میں سکول کے امتحانات مکمل ہوئے۔ 3 مئی 2008ء سے نئی کلاسوں کا باقاعدہ افتتاح ہوا۔ اس سکول کی خصوصیت ہے کہ طلبہ کو عصری علوم کے ساتھ ساتھ بنیادی دینی تعلیم اور اسلامی تربیت بھی دی جاتی ہے۔ اس طرح والدین کی ایک معقول تعداد اپنے اولاد کی تعلیم وتربیت کے لئے اس سکول کا انتخاب کرتی ہے۔ نئے آنے والے طلبہ نے داخلے کے حصول کے لئے سکول سے رابطہ شروع کیا ہوا ہے۔ تمام خواہش مند والدین اور طلبہ سے بروقت رجوع کرنے کی تجویز دی جاتی ہے۔ تاکہ بچوں کا مستقبل تابندہ ودرخشاں ہو۔

© rasailojaraid.com